خطبات خواجہ شمس الدین عظیمی

ACD 56

Track - 2

03:00

''سوال جواب''

سوال:اولیائے کرام کے فرمانے کے مطابق پیر و مرشدروحانی باپ ہوتا ہے ۔ تو یہ پوچھتے ہیں کہ کیا باپ جو ہے تو اس کا شرعی لحاظ سے باپ ہوتا ہے ۔ بہت سے ....

جواب: بھئی یہ روحانی باپ سے مطلب استاد ظاہر ہے سارے ہی استاد روحانی باپ ہوتے ہیں۔ایک تو صلبی باپ ہوتے ہیں جیسے ہم سب کے باپ ہوتے ہیں۔ اور صورت یہ کہ آپ کسی سے بھی کوئی علم سیکھیںتو اس کا درجہ باپ کا اس لئے بتایا جاتا ہے کہ والدین بھی ہماری تربیت کرتے ہیںاور استاد بھی اپنے شاگردوں کی تربیت کرتا ہے۔یہ کوئی لازمی بات نہیں پیر و مرشد کہیں روحانی باپ کہیں۔ کوئی استاد کوئی بھی استاد ہو آپ کایہ ضروری نہیں کہ وہ روحانی استاد ہوکوئی بھی استاد ہواس کو ہم باپ کہتے ہیں۔دوسری بات یہ کہ جتنے بزرگ ہیں ہمارے ان کو بھی ہم باپ ہی کا درجہ دیتے ہیںوہ باپ ہی کی طرح ہیں۔جو جوروحانی باپ ہے استاد ہے ... ۔ اب ایک روحانی باپ ہے ۔ روحانی استاد ہے ۔ اس کی صلبی اولاد ہے ۔ اب کوئی یہ بھی کہہ سکتا ہے کہ اب تو میں تمہارا مرید ہوگیا ہوںتو تم نے جو مکان بنایا ہے اپنے بچوں کے لئے تو میں بھی تمہارا بیٹا ہوں تو اس میں بھی میرا حصہ ہے۔یہ اس قسم کی باتیں جو ہیںیہ عظمت کے لئے اور استاد کے احترام کے لئے ہے۔یہ استاد کو اس لئے نہیں کہی جاتی کہ استادکا درجہ باپ کے برابر ہوجائے۔لیکن کوئی استاد آپ کا صلبی باپ نہیں بن جاتا۔یہ تو قانون ہے۔یہ آپ نے جو سوال کیا ہے اس کا مطلب سیدھا سیدھا یہ ہے کہ آپ ایسا سمجھ لیں ......بھئی ایک باپ نے پیدا کیااس سے خون کا رشتہ ہے آپ کا۔اس نے آپ کو پیدا کیا جناب آپ کو پالا پرورش کیاتربیت کی۔ آپ کو اس قابل کیاکہ آپ کے اندر عقل و شعور پیداہوگیا۔اب اس عقل و شعور کی بنیاد پر آپ نے اپنے لئے کسی استاد کا انتخاب کیاتو کہتا ہے یہ جو استاد ہے یہ تمہارا باپ ہے اور کہیں ٹھیک ہے جی میں آپ کا بیٹا ہوںبھئی جب آپ نے مجھے بیٹا بنالیا تو آپ کی ہر چیزمیں حصہ دار ہوں۔ حضور پاکﷺ نے تو یہاں تک فرمایا کہ اگر کوئی آدمی اپنے باپ کی جگہ کسی دوسرے کا مال لیتا ہے تو اس میں انہوں نے بڑی ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ کوئی آدمی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میرا فلاں آدمی جو ہے باپ ہے۔وہ جیسابھی ہے۔اس لئے یہ جو آپ کا سوا ل ہے یہ روحانی باپ سے مراد استاد ہے۔اور باپ اس لئے کہ جس طرح باپ تربیت کرتا ہے اس طرح استاد تربیت کرتا ہے ۔